شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم حقانیہ کے شب و روز

مجلسِ شوریٰ کا سالانہ اجلاس | دارالعلوم حقانیہ کے بانی و مہتمم شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ کے حادثۂ وفات کے فوری بعد دارالعلوم کی مجلسِ شوریٰ کا پہلا بار سالانہ اجلاس ۱۹ ستمبر ۱۹۸۸ء کو دارالعلوم کے کتب خانہ میں منعقد ہوا اجلاس کی صدارت ریٹائرڈ کرنل جناب عبدالجبار خان صاحب آف مردان نے کی۔ تلاوتِ کلام پاک سے اجلاس کی کاروائی کا آغاز ہوا حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے خطبۂ استقبالیہ اور حضرت مولانا قاری محمد امین صاحب مدظلہ کی ابتدائی تقریر کے بعد ملک بھر سے آئے ہوئے ارکانِ مجلس شوریٰ نے متفقہ طور پر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ کے جانشین اور دارالعلوم حقانیہ کے مہتمم کے طور پر دستار بندی کی۔ اس موقع پر "متفقہ فیصلہ مجلسِ شوریٰ دارالعلوم حقانیہ منعقدہ ۱۹ ستمبر ۱۹۸۸ء" کے عنوان سے درج ذیل تحریر بھی لکھی گئی جس پر تمام ارکانِ مجلس شوریٰ نے دستخط ثبت فرمائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم: نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔

"حضرت اقدس شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب رحمہ اللہ بانی و مہتمم دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے سانحہ ارتحال کے بعد جس طرح ملک بھر کے اکابر علماء، مشائخ، معززین شہر اور دارالعلوم کے مشائخ و اساتذہ نے مولانا سمیع الحق صاحب پر اپنے عظیم والد کی نیابت و جانشینی اور دارالعلوم کے اہتمام کی ذمہ داری ڈالی ہے اور ان پر اعتماد کرتے ہوئے حضرت شیخ الحدیثؒ کی دستار ان کے سر پر باندھی ہے اور حضرت مولانا انوارالحق صاحب کا ان کے نائب و معاون کے طور پر تقرر فرمایا ہے، ہم جملہ ارکانِ مجلس شوریٰ دارالعلوم حقانیہ متفقہ طور پر ملک بھر کے تمام اکابر علماء، مشائخ، معززین اور اساتذۂ دارالعلوم کے اس فیصلے کی توثیق کرتے ہیں اور حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ پر حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے جانشین اور دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے مہتمم اور ان کے بھائی مولانا انوارالحق پر ان کے نائب و معاون کے طور پر بھرپور اعتماد کرتے ہیں ــــــ"

گذشتہ سالوں میں حضرت شیخ الحدیثؒ کی تحریک نفاذِ شریعت کے سلسلہ میں مصروفیات اور علالت کی وجہ سے دارالعلوم کی مجلسِ شوریٰ کے اجلاس منعقد نہیں ہو سکے۔ اب کے اجلاس میں دارالعلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے گذشتہ سالوں کی کارگذاری، مصارف، آمدنی اور مختلف مدات کی تفصیلی رپورٹ پیش فرمائی۔ انہوں نے ۱۴۰۶ھ کے لیے ۱۶،۱۷،۵۱۹/۱۷ (سولہ لاکھ سترہ ہزار پانچسو انیس روپے سترہ پیسے) ۱۴۰۷ھ کیلئے ۲۲،۵۰،۶۱۰/۹۷ (بائیس لاکھ پچاس ہزار چھ سو دس روپے ستانوے پیسے) ۱۴۰۸ھ کے لیے ۲۰۰،۰۵،۱۱۱/۸۱ روپے